مسجد الخیر میں فائرنگ اور ۲۶ نمازیوں کی شہادت

۲۳ ستمبر ۱۹۹۶ کو جامع مسجد الخیر، ممتاز آباد ملتان میں نماز فجر کے دوران دہشت گردوں کی نمازیوں پر اندھادھند فائرنگ کے نتیجہ میں ۲۶ نمازی شہید اور ۴۰ زخمی ہوگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ تفصیلات کے مطابق امام مسجد نے نماز فجر کا آغاز کیا اور ابھی وہ سورہ الفاتحہ کی آیت "مالک یوم الدین" پر ہی پہنچے تھے کہ نمازیوں کے عقب میں مسجد کے صدر دروازے سے دو افراد داخل ہوئے اور کلاشنکوف سے فائرنگ کر دی۔ ایک راؤنڈ عقب سے چلایا گیا تو نمازی زخمی ہو کر گر گئے۔ کچھ ہمت کر کے مسجد کے ہال میں داخل ہونے لگے تو جنوبی دروازے پر کھڑے دہشت گردوں نے دوسرا راؤنڈ چلا کر انہیں بھی ڈھیر کر دیا۔ اور کار میں بیٹھ کر فرار ہوگئے۔ آخری صف میں معصوم بچے کھڑے تھے۔ جن میں اکثر مدرسہ کے طالب علم تھے۔ جو مختلف شہروں سے یہاں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے جن میں سے ۹ شہید ہوگئے۔

وطن عزیز میں گزشتہ دو ماہ سے فرقہ وارانہ تشدد اور دہشت گردی کی جو نئی لہر اٹھی ہے اس میں تقریباً ۶۰ آدمی جاں بحق اور ۵۰ کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔ یوم آزادی پر کراچی میں سپاہ صحابہ کے جلوس پر فائرنگ، تین دن بعد میلسی ضلع وہاڑی (پنجاب) میں اہل تشیع کی مجلس عزاء پر فائرنگ، ستمبر کے وسط میں سپاہ محمد کے مرید عباس یزدانی کا قتل، اور اب ۲۳ ستمبر کو مسجد الخیر ملتان میں بے گناہ نمازیوں کی شہادت ایک ہی سلسلہ کی کڑی ہیں۔

یہ پاکستان ہے یا قصاب خانہ
خبر لیجئیے ہماری مہربانہ

پولیس ابھی تک کسی بھی واقعہ کے اصل مجرموں کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اہل سنّت اور اہل تشیع کے مختلف کارکنوں کو گرفتار کر کے ان سے الٹ پلٹ بیان دلوا کر محض جذبات کی شدّت کو وقتی طور پر کم کرنے کی سعیٔ لاحاصل کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر کے بیانات کی فلمی بڑھکوں سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں۔ وہ اپنی ناکامیوں کا غصہ دینی مدرسوں پر نکال رہے ہیں۔ کہ "حکومت دینی مدرسے بند کر دے گی اور بعض مذہبی تنظیموں پر پابندی لگا دے گی"۔ یہ کوئی سنجیدہ عمل نہیں اور نہ ہی اس سے دہشت گردی رکے گی۔ ان مدرسوں کو نہ تو سابقہ بے دین حکمران ختم کر سکے ہیں اور نہ ہی موجودہ حکمران ختم کر سکیں گے بلکہ خود عبرت کا نشان بن جائیں گے۔

سابقہ واقعات کی طرح مسجد الخیر کا تازہ سانحہ بھی اتنا دردناک ہے کہ ہر مسلمان کا دل زخمی ہے اور خون کے آنسو رو رہا ہے۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ ہے۔ تشدد کے واقعات میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے جو ایک ریکارڈ ہے۔ موجودہ حکمران ملک میں ہونے والی اس دہشت گردی اور قتل و